نئے انفلوئنزا A(H1N1) کے خلاف حفاظتی ٹیکا لگوانے کا وقت

- عالمی وبائی انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکے کے بارے میں سوالات اور ان کے جواب

ان دنوں نئے انفلوئنزا A(H1N1) یعنی سوائن فلو کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا آغاز ہو رہا ہے۔

بلدیات حفاظتی ٹیکے لگانے کا کام رہی ہیں اور اس بارے میں مقامی سطح پر لوگوں کو معلومات دیں گی۔

Pandemrix نامی حفاظتی ٹیکا یورپ اور ناروے میں ادویات کی نگران ایجنسیوں سے منظور شدہ ہے۔ اس معلوماتی تحریر میں آپ کو حفاظتی ٹیکے کے بارے میں چند اہم ترین سوالات کے جواب دیئے جائیں گے اور بتایا جائے گا کہ پہلے کن لوگوں کو حفاظتی ٹیکے کی پیشکش کی جائے گی اور ٹیکا لگوانے کا مشورہ کیوں دیا جا رہا ہے۔

نئے انفلوئنزا A(H1N1) کے بارے میں حکام صحت کے ویب سائیٹ www.pandemi.no پر مزید معلومات موجود ہیں۔ آپ 815 55 015 پر حکام صحت کے pandemitelefon سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

نئے انفلوئنزا A(H1N1) کے خلاف حفاظتی ٹیکا کیوں لگوایا جائے؟

حفاظتی ٹیکا نئے انفلوئنزا A(H1N1) یعنی سوائن فلو سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہے۔ زیادہ تر لوگوں کیلئے یہ انفلوئنزا معمولی بیماری کا باعث ہوتا ہے لیکن کچھ لوگ شدید بیمار ہو جاتے ہیں۔ حکام صحت کا مشورہ ہے کہ آپ انفلوئنزا سے محفوظ رہنے اور پیچیدگیوں اور موت کا خطرہ دور کرنے کیلئے حفاظتی ٹیکا لگوائیں۔ اگر آپ حفاظتی ٹیکا لگوا لیں تو اس طرح آپ اپنے گھر والوں اور دوسرے قریبی لوگوں کو بھی انفلوئنزا کی چھوت سے بچنے میں مدد دیں گے۔ ناروے میں ہر قسم کے حفاظتی ٹیکے لگوانا لوگوں کی آزادانہ مرضی پر منحصر ہے۔

پہلے کن لوگوں کو حفاظتی ٹیکے کی پیشکش کی جا رہی ہے؟

پہلے صحت کے شعبے میں کام کرنے والوں اور ان لوگوں کو حفاظتی ٹیکے کی پیشکش کی جا رہی ہے جنہیں پیچیدگیوں کا زیادہ خطرہ ہے۔ جب ان گروپوں کو حفاظتی ٹیکا لگ جائے گا تو اس کے بعد تمام ملکی آبادی کو ٹیکے کی پیشکش کی جائے گی۔ مندرجہ ذیل افراد کو حفاظتی ٹیکا لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے:

- حاملہ خواتین جو حمل کے دوسرے یا تیسرے تہائی حصے میں ہوں (حمل کے بارہویں ہفتے کے بعد)۔ حمل کے پہلے تہائی حصے سے گزرنے والی جن حاملہ خواتین کو بیماری کے شدید بڑھ جانے کا زیادہ خطرہ ہو، انہیں مزید غور کے بعد حفاظتی ٹیکا لگایا جا سکتا ہے۔
- وہ بالغ افراد اور 6 مہینے یا اس سے زیادہ عمر کے بچے جنہیں یہ طبی مسائل ہوں:
  - سانس کی نالیوں کے دائمی امراض، خاص طور پر پھیپھڑوں کی استعداد میں کمی
  - دل/خون کی نالیوں کے دائمی امراض، بالخصوص اگر دل خون پمپ کرنے میں شدید کمزور ہو
  - انفیکشن کے خلاف کم مدافعت خواہ اس کی وجہ کچھ بھی ہو
  - ٹائپ 1 یا ٹائپ 2 ذیابیطس
  - گردوں کی دائمی کمزوری
  - جگر کی دائمی کمزوری
  - دائمی اعصابی امراض یا نقائص
  - انتہائی شدید موٹاپا

اگر کسی کو پہلے ہی انفلوئنزا ہو چکا ہو تو کیا پھر بھی حفاظتی ٹیکے کی ضرورت ہوتی ہے؟

ایک مرتبہ انفلوئنزا ہونے کے بعد عام طور پر دوبارہ اسی قسم کے انفلوئنزا کے خلاف تحفظ میسّر آ جاتا ہے۔ جن لوگوں کو یقین سے معلوم نہ ہو کہ آیا وہ نئے انفلوئنزا وائرس کی وجہ سے بیمار ہوئے تھے، ان کیلئے محفوظ

ترین یہی ہے کہ وہ ٹیکا لگوا لیں۔ جن لوگوں کو لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعے یقینی علم ہو کہ انہیں انفلوئنزا A(H1N1) ہو چکا ہے، انہیں حفاظتی ٹیکا لگوانے کی ضرورت نہیں۔ اگر کوئی شخص نئے انفلوئنزا میں مبتلا ہونے کے بعد بھی حفاظتی ٹیکا لگوا لے تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

عالمی وبائی انفلوئنزا کے خلاف حفاظتی ٹیکا کس طرح بنایا گیا ہے؟

Pandemrix کی تیاری کیلئے روایتی طریقہ استعمال کیا گیا ہے جس میں انڈوں میں وائرس داخل کر کے اسے پھلنے پھولنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس حفاظتی ٹیکے کو بنانے میں نئے انفلوئنزا وائرس A(H1N1) کے کچھ حصے استعمال کیے جاتے ہیں اور اس میں زندہ وائرس نہیں ہوتا۔ لہذا حفاظتی ٹیکے کی وجہ سے انفلوئنزا لاحق نہیں ہوتا۔

کیا عالمی وبائی انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکا محفوظ ہے؟

Pandemrix پورے یورپ میں منظور شدہ ہے اور ناروے میں ادویات کے نگران حکام نے بھی اسے منظور کیا ہے۔ یہ منظوری حفاظتی ٹیکے کے مؤثر اور محفوظ ہونے کے بارے میں تفصیلی غوروفکر کے بعد دی جاتی ہے۔

تمام ادویات کے ضمنی اثرات ہوتے ہیں۔ موسمی انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکے کی نسبت Pandemrix سے انجیکشن لگنے کی جگہ پر درد، دکھن اور سوجن کی صورت میں قدرے شدید ری ایکشن ہو سکتا ہے۔ دوسرے عام ضمنی اثرات جیسے سردرد، تھکن اور بخار بھی کسی حد تک زیادہ اکثر واقع ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ حفاظتی ٹیکا انڈوں میں وائرس داخل کر کے تیار کیا جاتا ہے، ان افراد کو ٹیکا لگانے کے سلسلے میں احتیاط ضروری ہے جنہیں انڈوں سے شدید الرجی ہو۔

اگر اس حفاظتی ٹیکے کے کچھ ایسے ضمنی اثرات بھی ہیں جو انتہائی کم واقع ہوتے ہیں تو ان کا علم تب ہی ہو سکتا ہے جب آبادی کے بڑے گروپوں میں اس ٹیکے کا استعمال عام ہو جائے۔ ایسے اثرات کا پتہ چلانے کیلئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ایک وسیع نظام قائم کیا گیا ہے۔

کیا اس حفاظتی ٹیکے میں کوئی اضافی اجزا شامل ہیں؟

چونکہ اس حفاظتی ٹیکے کی کئ ڈوزیں شیشے کی بوتل میں بند کر کے بھیجی جاتی ہیں، اسے محفوظ رکھنے کیلئے اس میں ایک پریزرویٹو Thiomersal ملایا جاتا ہے جو پارے کا کیمیکل کمپاؤنڈ ہے اور بیکٹیریا کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ شیشی کھلنے کے بعد اس میں بیکٹیریا نہ بننے شروع ہو جائیں۔ حفاظتی ٹیکوں میں Thiomersal ملانے کے بارے میں لوگوں کے بڑے بڑے گروپوں کے تفصیلی مطالعات کیے گئے ہیں۔ ان تحقیقات سے ایسے شواہد سامنے نہیں آئے کہ حفاظتی ٹیکوں میں Thiomersal کا استعمال صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔

اس حفاظتی ٹیکے میں تیل کا ایک آمیزہ بھی موجود ہے جس میں Squalene (قدرتی تیل جو سب پودوں اور جانوروں میں پایا جاتا ہے) اور وٹامن ای بھی شامل ہے۔ تیل کا یہ آمیزہ حفاظتی ٹیکے میں اس لیے ملایا جاتا ہے کہ اس سے جسم حفاظتی ٹیکے پر زیادہ دفاعی رد عمل کے قابل ہو جاتا ہے۔

کیا مجھے عام موسمی فلو اور نئے انفلوئنزا A(H1N1) ، دونوں کے خلاف حفاظتی ٹیکا لگوانے کی ضرورت ہے؟

عالمی وبائی انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکا اور موسمی فلو کا ٹیکا وائرس کی مختلف قسموں کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے کچھ لوگوں کو یہ دونوں حفاظتی ٹیکے لگوانے کا مشورہ دیا جائے گا۔ دونوں ٹیکے ایک ہی موقع پر لگائے جا سکتے ہیں، دونوں بازوؤں میں ایک ایک ٹیکا۔

حفاظتی ٹیکا لگوانے پر کتنا خرچ اٹھتا ہے؟

مختلف بلدیات میں حفاظتی ٹیکے کی قیمت مختلف ہے۔ بچوں کیلئے بھی مختلف بلدیات میں مختلف قیمت ہے۔ ٹیکا لگوانے کی فیس فری کارڈ سکیم (egenandelstak 1 اور blåreseptordningen) میں شامل نہیں ہے۔

حفاظتی ٹیکا کس طرح لگایا جاتا ہے؟

یہ جاننے کیلئے اپنی رہائشی بلدیہ سے رابطہ کریں کہ ٹیکا کس طرح لگوایا جاتا ہے۔ بازو کے اوپری حصے میں انجیکشن کے ذریعے حفاظتی دوا داخل کی جاتی ہے۔ فی الحال یہ دکھائی دے رہا ہے کہ حفاظتی اثر حاصل کرنے کیلئے ٹیکے کی دو ڈوز ضروری ہیں جن کے درمیان کم از کم تین ہفتوں کا وقفہ ہونا چاہیئے۔

ٹیکا لگوانے کیلئے آپ کو اپنا نارویجن شناختی نمبر مع تاریخ پیدا ئش (11 ہندسے) بتانا ہو گا۔

ٹیکا لگوانے کے بعد تقریبا 20 منٹ وہیں ٹھہریں تاکہ یہ تسلّی کی جا سکے کہ آپ کو کوئی الرجک ری ایکشن نہیں ہو رہا۔